دار الافتاء جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان
٢٠٥
١٨٩

الجواب

1 موبائل اور ویڈیو کی تصویر بھی تصویر ہے یہ بھی شرعاً حرام ہے
اسے عکس کہنا خوش فہمی ہے، کیونکہ عکس وہ ہوتا ہے
جو خود بخود پیدا ہو اور خود بخود ختم ہو جائے۔ جیسے
آئینہ کے سامنے جانے سے شیشہ میں عکس بن جاتا
ہے سامنے سے ہٹتے ہی خود بخود ختم ہو جاتا ہے
جبکہ موبائل سے اسے بنایا اور محفوظ کیا جاتا ہے بقول
ایک جید مفتی اللہ داد کے کہ موبائل کا عکس عجیب عکس ہے
کہ ذی عکس کے مرنے کے بعد بھی قائم ہے

2 حرام کا ارتکاب کر کے تبلیغ کرنا یہ شرعی تبلیغ
نہیں لہذا ہم اس کے ہم مکلف نہیں۔

3 ان دونوں بزرگوں کا عمل شریعت مطہرہ میں حجت نہیں فقط واللہ اعلم
تاکہ اس سے جواز پر استدلال درست ہو۔

نوٹ: مزید معلومات کیلئے جامعہ لیس القرآن کراچی سے
ایک رسالہ شائع ہوا تھا وہ قابل دید ہے۔

بندہ محمد عبد اللہ عفا اللہ عنہ
٢٦/١٢/١٤٣٨ھ

مفتی
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

٢٠٥
١٨٩

دار الافتاء جامعہ خیر المدارس ملتان
02 SEP 2017